NPA DOC NO: 0022
Dated: 22/08/2019

یہ سیاسی محرکات پر مبنی کاروائیاں تو نہیں؟

'بی جے پی' کے انتخابی منشور میں سیاسی قائدین اور انتظامیہ وعدلیہ کے اعلی وتحت عہد داروں کے کرپشن اور رشوت ستانی کے خلاف قانونی کاروائی کا وعدہ کیا گیا تھا۔ گذشتہ چند دنوں سے ملک کے حزب مخالف، قومی وعلاقائی، سیاسی جماعتوں کے قائدین پر انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ شکنجہ کس رہی ہے۔ جن میں سابق وزیر فینانس وکانگریس کے سینیر مرکزی قائد پی چدمبرم، شیو سیناء کے قائد راج ٹھاکرے اور انکے چچازاد بھائی کو انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے نوٹس جاری کر کے دفتر طلب کیا گیا۔ اسکے علاوہ ملک کے سیکولر T.V چیانل این ڈی ٹی وی کے پروموٹرس' پر انئے ءرائے اور انکی اہلیہ شریمتی رادھیکارائے' اور سابق سی ای او 'وکرم آدیتیہ چندرا کے خلاف مجرمانہ سازش دھوکہ دہی اور بدعنوانی کے الزامات کے تحت کیس درج کیا گیا ہے۔ یہ تو عدالت کے فیصلے ہی بتلا سکیں گے کہ یہ تمام کتنے بڑے پیمانے پر بدعنوانیوں اور مجرمانہ سازشوں میں ملوث تھے۔

لیکن اگر تصویر کے دوسرے رخ کا مطالعہ کیا جائے تو بہت سے شکوک وشبہات ابھر کر سامنے آئیں گے۔ کیا واقعی 'بی جے پی' ملک سے کرپشن کا خاتمہ کرنا چاہتی ہے، یا پھر یہ ساری کاروائی اپنے سیاسی ومیڈیا کے مخالفین، پر اچانک ٹوٹ پڑنا دراصل ملک سے سیکولر فورسس کا صفایا کرنے کی عظیم منصوبہ بندی کا حصّہ معلوم ہوتی ہے۔ جمہوری نظام میں 'دانشوروں، صحافیوں، وکلاء، سماجی جہد کاروں' اپنے قول وخیال نظریات وافکار کے مطابق منظم ہونے اور سرگرمیاں چلانے کی مکمل آزادی ہوتی ہے۔ 'بی جے پی' نے 370 کی اچانک منسوخی کے ساتھ کشمیر کے تمام سیاسی، مذہبی، قائدین کو اپنا کٹر دوشمن قرار دے کر کئی ہفتوں اور مہینوں سے ملک کے مختلف جیلوں میں قید اور سابقہ چیف منسٹرس کو نظربندی میں رکھا ہے۔ T.V چیانلوں، پرنٹ میڈیا، اور سوشیل میڈیا پر زبردست حکومت کے پہرے ہیں۔ اور کوئی میڈیا، آزادانہ طور پر سیکولر ذہن کے ساتھ کام کرنے سے قاصر ہے، سیکیولرزم کی جگہ نیشنلزم کا دفاع کر کے سیکیولرزم کا مکمل طور پر گلا گھونٹا جارہا ہے۔

این۔ رام چیرمین ہندو گروپ آف پبلیکیشنس نے فرسٹ دھابول کر میموریل لکچر میں بہت اہم چبھتے ہوئے نکات اٹھائے ہیں۔ انکا کہنا ہیکہ دنیا میں 1350 صحافیوں کی ہلاکتیں ہوئیں اسمیں سے 50 ہلاکتیں ہندوستان میں ہوئی ہیں۔ ہندوستان 190 ممالک کی لسٹ میں پریس کی آزادی کے درجہ میں 138 ویں درجہ پر پہنچ چکا ہے۔ کشمیر میں انٹرنٹ اور میڈیا کو بلیک آوٹ کر کے حکومت نے اپنے جابرانہ وظالمانہ اقدامات کے ذریعہ یہ بات ثابت کردی ہے کہ جس لمحہ کوئی انکی آنکھ میں کھٹکے گا اسکا مختلف خوبصورت عنوانات کے ذریعہ طاقت کے نشے میں صفایا کر دیا جائیگا۔

نریندر مودی یہ نعرہ دیتے ہیں کہ ہم ہندوستان کو بھی کانگریس مکت بنادیں گے، انکی بات ذو معنی تھی۔ اسکا پیغام چھوٹی ریاستی سیاسی جماعتوں کیلیے بھی تھا۔ YSRCP, TDP, TRS,BSP, BIJU JANATA DAL, JANATA DAL-U, AIDMK,' وغیرہ تمام سیاسی پارٹیوں نے اپنی تمام سیکیولر نظریت واقدار کو ٹھوکر مار کر طلاق ثلاثہ، UAPA، یا370 بل کی منظوری کے دوران 'بی جے پی' کی تائید میں اٹھ کھڑے ہونے کیلیے ان تمام سیاسی جماعتوں کو چند لمحے نہیں لگے۔ ان تمام سیاسی قائدین کی آنکھوں کے سامنے 'E.D' اور ملک کے دوسرے طاقتور محکموں کے نوٹس اور گرفتاریاں گھومنے لگیں۔

سیاست میں جب کوئی انتقام پر اترتا ہے تو پھر اسکا حال 'لالو پرساد یادو' کی طرح کر دیا جاتا ہے۔ لالو پرساد یادو نے رتھ یاترا کے موقع پر 'ایل کے اڈوانی' کو گرفتار کرکے نظر بند کر دیا تھا۔ اسی طرح 'پی چدمبرم' جب وزیر داخلہ تھے تو انہوں نے سہراب الدین اینکونٹر کیس میں سپریم کورٹ کے حکم نامہ پر 25 جولائی 2010 کو 'امیت شاہ' کو 5 دن کے لیےء گرفتار کیا تھا۔ اور دو سال تک گجرات میں داخل ہونے پر پابندی بھی عائد کر دی تھی۔

'پرگیہ ٹھاکر' نے جیل سے رہا ہوتے ہی کہا تھا کہ 'ڈگ وجےء سنگھ' اور 'پی چدمبرم' نے مجھے بلا کسی جرم کے 9 سال تک جیل میں مقید رکھ کر مجھے ناقابل یقین مصائب میں مبتلاء کر دیا تھا۔ پرگیہ ٹھاکر سے تفتیش کرنے والے انتہائی دیانت دار پولیس عہدہ دار 'ہیمنتھ کرکرے' کو بظاہر دھشت گردوں نے ہلاک کر دیا تھا۔ کہنے کو تو چدمبرم کو بدعنوانیوں کے الزامات کے تحت گرفتار کیا ہے۔ لیکن اس وقت کو نہیں بھولنا چاہیےء کہ 25 جولائی 2010 کو اسوقت کے گجرات کے ھوم منسٹر امیت شاہ کو مرکزی وزیر داخلہ پی چدمبرم نے گرفتار کیا تھا اور سپریم کورٹ کی جانب سے دو سال تک گجرات میں داخل ہونے پر پابندی بھی عائد کر دی تھی۔ اور چونکہ 13 آگسٹ کو پی چدمبرم نے 370 اور 35A کی برخواستگی کے خلاف یہ بیان دیا تھا کہ "اگر کشمیر ہندو اکثریت والی ریاست ہوتی تو اس قسم کی برخواستگی بی جے پی نہ کرتی،" آج امیت شاہ نے اپنی گرفتاری کا سیاسی و قانونی بدلہ لے لیا اور اس وقت امیت شاہ نے دو سال کے بعد گھر واپس ہونے پر گجراتی شعر کہا تھا:

میرا پانی، اترتے دیکھ، کنارے پر، گھر، مت بنا لینا= میں سمندر ہوں، لوٹ کر، ضرور آؤنگا

'NDA II' 2019 میں بڑی سرعت و تیز رفتاری کے ساتھ ملک کو ہندوتوا ایجنڈہ کے مطابق ڈھالنے میں RSS اور بی جے پی لیل و نہار مصروف کار ہو چکی ہے۔ اقتصادی نظام، مالیاتی نظام، عدلیہ، انتظامیہ، سماجی روایات کو صرف اور صرف زعفرانی رنگ میں رنگنے کا عمل تیزی سے جاری ہے، انکے لیے ہر فرقہ ہر جماعت، ہر طبقہ، سیاسی سماجی قائد، دانشور، دوشمن ہے جو ہندوتوا کے خطوط پر استوار ہونے اور ہاں میں ہاں ملانے تیار نہیں ہے۔ "کانگریس مکت" کا مطلب یہ ہیکہ "سیکیولزم مکت" اب کہا یہ جارہا ہے کہ سیکیولرزم کے نام پر گذشتہ 63 سال سے نہرو و گاندھی خاندان ہندوؤں پر ظلم کرتے رہے ہیں۔ اور کشمیر کو دفعہ 370 اور 35A کے ذریعہ جو خصوصی مراعات نہرو نے دیا تھا وہ ہماری ہمالیہ غلطی تھی۔ جو بھی ذرہ برابر بھی مسلم اقلیت کی نمائندگی کریگا اور انکے واجبی بنیادی دستوری حقوق کے تحفظ کیلیےء آواز بلند کریگا، اسے جھوٹے، لغوء مقدمات میں پھانس کر اسکا حال اور مستقبل میں تباہ کن انجام کر دیا جائیگا۔ آج کیا وجہ ہیکہ پرگیہ ٹھاکر جیسی خطرناک دھشت گردی میں ملوث ملزمہ کو جیل سے رہا کرکے قومی سطح کی ہیروئن بنا کر باضابطہ

ملک کے نامور لیڈر کے طور پر ابھارا گیا ہے۔ علاقائی سیاسی جماعتوں کے سربراہوں پر زبردست خوف طاری ہے۔ کہیں لب کشائی کی اور سیکیولزم کی طرفداری یا اقلیتوں کے دستوری جائز قانونی حقوق کی بات کی تو 'E.D' کے حضور حاضر ہونا پڑیگا، گرفتاری اور جیل کی نوبت کسی بھی لمحہ آسکتی ہے۔

انتخابات سے پہلے شیوسیناء کی پارٹی کی دولت کو'ED 'نے ضبط کرلیا تھا۔ تب ہی سے راج ٹھاکرے پر'بی جے پی'لگام مسلسل کس رہی ہے ٹھیک اسی طرح آج شرد پوار جو کسی زمانے میں 'Sugar Cane Industry' کے بے تاج طاقتور بادشاہ وسیاست داں ہوا کرتے تھے آج'بی جے پی'کی تائید میں ہاتھ جوڑ کر رام رام کرتے کھڑے نظر آتے ہیں۔

چندرا بابو کے سلسلہ ءمیں یہ بات غیر مصدقہ ذرائع سے کہی جارہی ہے کہ'بی جے پی'کے مخالفانہ اقدامات اور گرفت سے بچنے کیلیے ءخود چندرا بابو نائیڈو نے اپنے TDP کے MP'S 5 کو بی جے پی میں شامل کرانے میں پہل کی ہے۔ کسی علاقائی سیکیولر، سیاسی قائدین یا پارٹی میں اب ہمّت نہیں رہی کہ وہ' بی جے پی'کے غیر دستوری ظالمانہ اقدامات کے خلاف ڈٹ کر کھڑے رہ سکیں۔

ختم شد

بشکریہ روزنامہ اعتماد حیدرآباد تاریخ اشاعت 2019/08/25

مصنف ایک معروف اسلامی اسکالر اور سماجی جہد کار ہیں جنکے مقالات ملک کے تقریباً20 اخباروں میں شائع ہوتے ہیں

NPA DOC NO : 0022
Dated : 25/08/2019